سوال

(337) بریلیوں یا دیوبندیوں سے رشتہ کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیوبندی۔ بریلوی امام کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں؟ کیا یہ مسلمان ہیں یا نہیں ان سے رشتہ کرنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نسبتیں دیوبند اور بریلوی مدرسوں کی وجہ سے ہیں امامت کا تعلق اعمال صالحہ سے اور عقائد صالحہ سے ہے مستقل امام تو پن چھان کر انہیں صفات کا عامل منتخب کرنا چاہیے مجبوری اور عارضی اقتداء کے لیے اتنی تحقیق کی ضرورت نہیں ہوا کرتی نماز باجماعت ادا کرلینی چاہیے یہ لوگ اہل اسلام سے ہیں رشتہ ناطہ میں کوئی ہرج نہیں جو حق سے اعراض کرے حکمت بالغہ و موعظت حسنہ سے اسے تبلیغ کرتے رہنا چاہیے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر ۲۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 243

محدث فتویٰ